الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Muhammad**	Serial No :	**20045**
Address :	**Johannesburg south Africa**	Date :	**8/5/2013**
Subject :	**ZAKAT**	Contact No:	
Writer :	خانزادہ	Email :	

Salam. I want to know about sadaqatulfiter lot of poor people is here can we give them or we send to our country for someone I mean which one is better way
jazakallah

میں کسی غریب شخص کو صدقۃ الفطر کے ادا کرنے کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ہم انہیں صدقۃ الفطر دے سکتے ہیں یا ہم اپنے ملک کے کسی بہتر حالت والے شخص کو دے سکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جسکو صدقۃ الفطر دیا جارہا ہے اگر وہ مستحق زکوٰۃ ہو تو اُسے دینا تو بلاشبہ جائز اور درست ہے تاہم اگر اپنے رشتہ داروں میں کسی مستحق کو دیدے تو زیادہ بہتر ہے۔

فی الدر المختار: باب المصرف أی مصرف الزکاۃ و العشر (الی قولہ) (ھو فقیر، وھو من لہ أدنی شیئ) أی دون نصاب أو قدر نصاب غیر نام مستغرق فی الحاجۃ (ومسکین من لاشیئ لہ) وفی الرد تحت قولہ أی مصرف الزکاۃ والعشر (الی قولہ) وھو مصرف أیضاً لصدقۃ الفطر الخ قولہ مستغرق فی الحاجۃ کدار السکنیٰ وعبید الخدمۃ (الی قولہ) والحاصل أن النصاب قسمان: موجب الزکاۃ وھو النامی الخالی عن الدین وغیر موجب لہا وھو غیرہ فإن کان مستغرقاً بالحاجۃ لمالکہ أباح أخذہا وإلا حرمہ وأوجب غیرہا من صدقۃ الفطر والاضحیۃ إلخ (ج۲ ص۳۳۹)۔

فی الہندیۃ: والافضل فی الزکاۃ والفطر والنذور المصرف أولاً الاخوۃ والأخوات ثم الی أولادہم ثم إلی الاعمام الخ (ج۱ ص۱۹۰)۔

واللہ اعلم

خانزادہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ / ۳ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

9/11/16